السنّة النبوية وعلومها
www.sunnah.global

جس نے خوب اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ پڑھنے آیا اور خاموش ہو کر خطبہ سنا، تو اس کے جمعہ سے جمعہ تک کے اور مزید تین دن کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "جس نے خوب اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ پڑھنے آیا اور خاموش ہو کر خطبہ سنا، تو اس کے جمعہ سے جمعہ تک کے اور مزید تین دن کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جس نے (جمعہ کے دوران) کنکر کو چھوا، اس نے لغو کام کیا۔"

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔]

نبی صلی اللہ علیہ و سلم بتا رہے ہیں کہ جس نے وضو کیا اور اس کے ارکان، سنتوں اور آداب کا لحاظ رکھتے ہوئے خوب اچھی طرح وضو کیا، پھر جمعہ کی نماز کے لیے حاضر ہوا، خاموشی سے اور کان لگا کر خطیب کی باتیں سنیں، اللہ اس کے دس دنوں کے صغیرہ گناہ معاف کر دیتا ہے۔ یعنی ایک جمعہ کی نماز سے دوسرے جمعہ کی نماز تک اور اضافی تین دنوں کے گناہ۔ کیوں کہ اللہ کے یہاں ایک نیکی کو بڑھا کر دس بنا دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم نے خطبہ کے دوران کہی جانے والی باتوں کو پوری توجہ سے نہ سننے اور اعضا کو بے کار کے کاموں جیسے کنکر چھونے وغیرہ میں مشغول رکھنے سے خبر دار کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس طرح کا کام کرنے والا لغو کام کرتا ہے اور لغو کام کرنے والے کو جمعہ کے اجر و ثواب سے محروم رکھ دیا جاتا ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5433

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY